دستور العمل

دی حیدر آباد

سروس سکیورنگ ایجنسی

چمن افضل گنج حیدرآباد دکن

مرتبہ

محمد احمد اللہ خان خویشگی خورجوی مینجنگ ایجنٹ

سنہ ۱۹۱۵ع

مطبع اختر دکن واقع افضل گنج حیدرآباد میں طبع ہوا

۷۸۶

اغراض و مقاصد

دی حیدرآباد سروس سکیورنگ ایجنسی

تمہید

اگرچہ مہذب ممالک مین یہ دستور ہے کہ ہر کام کے انجام دینے کے لئے علیحدہ علیحدہ ایجنسیان قایم کیجاتی ہین جن سے ہر شخص فایدہ اوٹھاتا ہے. لیکن باوجود اس کے کہ حیدرآباد ایک نہایت عظیم الشان شایستہ و مہذب ملک ہے مگر یہان پر ایک بھی ایسی ایجنسی نہین ہے جو عامہ خلایق کی ضروریات کو رفع کرسکے مثلاً کسی شخص کو ملازمت کی ضرورت ہے مگر پریشان ہے کہ کس سے جاکر ملے عام اصول یہ ہے کہ ملازمت خواہ دفاتر مین امیدوار ہو جاتے ہین مگر سوای اس کے کہ اپنا نہایت قیمتی وقت امیدوارانہ حیثیت سے فضول گزارین اور کچھ حاصل نہین ہوسکتا سواے ایک محکمہ کے دوسرے محکمہ مین ملازمت کی کوشش بھی نہین کرسکتے جس کی مثال ہم ایک نہین ہزارون دیسکتے ہین۔

اب دوسری طرف نظر ڈالئے تو حکام کو یہ شکایت رہتی ہے کہ اون کو اوس

قابلیت کا آدمی آسانی سے وقت پر دستیاب نہیں ہوتا کہ جس لیاقت کے شخص کی ضرورت ہوتی ہے یہی حالت بعض خانگی ملازموں کی دستیابی کی ہے۔

نیز یہ بھی اکثر دیکھا گیا ہے کہ اکثر اصحاب بلدہ و اضلاع میں ملازم ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنا تبادلہ بلدے سے اضلاع میں یا اضلاع سے بلدہ میں کرالیں مگر پریشان ہیں کہ بلدہ سے اضلاع میں کون تبادلہ کرانا چاہتا ہے۔

اکثر یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جایداد منقولہ و غیر منقولہ فروخت کرنا چاہتے ہیں لیکن خریدار نہیں ملتے اور اس وجہ سے بعض مواقع پر دیکھا جاتا ہے کہ قیمتی چیزیں قلیل قیمت پر فروخت ہو جاتی ہیں۔ دوسری طرف خریدار پریشان ہیں کہ جایداد کہاں ہے قابل فروخت ہے پس ہم نے ان ضروریات و تکالیف خاص و عام کو محسوس کر کے ایک ایجنسی۔

(بنام)

"دی حیدرآباد سروس سکیورنگ ایجنسی"

بہ مقام چمن افضل گنج حیدرآباد دکن

قایم کی ہے جس میں کاروبار کی پانچ اقسام قایم کی گئی ہیں

(۱) ملازمت سرکاری

(۲) تبادلہ تراضی طرفین۔

(۳) ملازمت خانگی ۔

(۴) خرید و فروخت جایداد منقولہ وغیر منقولہ ۔

(۵) کرایہ مکانات وغیرہ ۔

عہدہ داران ذی اقتدار سرکار عالی

ونیز علاقہ جات پائیگاہ و جاگیرات ممالک محروسہ سرکار عالی سے یہ التماس کرتی ہین کہ بروقت خلوئی جائداد ایجنسی ہذا کو مطلع فرمایا جائے تاکہ جس قابلیت کا امیدوار اونکو مطلوب ہو ایجنسی ہذا سے پیش کیا جاسکے اور نیز ایجنسی ہذا سے جو درخواستین بروقت خلوئے جائداد پیش کیجائین اون پر لحاظ فرمایا جائے تاکہ اہل ملک مستفید ہوسکین اور وفاتر مین لائق کار اور کارگزارون کی معقول تعداد جمع ہوسکے کیونکہ اس ایجنسی کا قیام اون ہی کی توجہ مبذول فرمانے پر منحصر ہے ۔

(۱) یہ ایجنسی محض اہل ملک کی رفاہ و آسایش کے وسائل اور ذرایع بہم پہونچانے کی غرض سے قایم کیگئی ہے اور اس کا کام اون کامون کے اعلان و انجام کار کی سعی تک محدود رہیگا کسی ذمہ داری نیک و بد یا نفع و نقصان سے متعلق نہوگا ۔

(۲) ان قواعد مین حتی الوسع اس وجہ سے آسانی مدنظر رکھی گئی ہے کہ یہ ایجنسی مستقل طور پر قایم رہکر حسب دلخواہ پبلک کی خدمت کرسکے ۔ لیکن اگر پبلک کی جانب سے کوئی مفید تحریک ہوگی یا خود ایجنسی کسی ادنی سہولت یا اغراض ایجنسی کے قیام کی وجہ سے

مناسب سمجھے گی تو ایجنسی ہذا قواعد مذکورہ ذیل مین سے کسی قاعدہ کے جزو یا کل کی ترمیم وتنسیخ کر سکے گی۔

قواعد متعلقہ امیدواران ملازمت سرکاری

امیدواران ملازمت سے امید ہے کہ مندرجۂ ذیل قواعد کی پوری پابندی فرمائنگے

ف۱۔ درخواست مین نام اور پتہ مع عمر بصراحت تحریر کیا جائے اور درخواستین عموماً زبان اردو یا انگریزی مین ہونی چاہئین اور یہ ظاہر کر دیا جائے کہ کس قدر تنخواہ کی جائداد مطلوب ہے درخواست مین یہ بھی صراحت کر دینی چاہیے کہ امیدوار کس قدر زبانون سے واقف ہے اور کس کس زبان مین دفتری کام انجام دے سکتا ہے اور کس کس امتحان مین کامیاب ہے اور اگر ملازمت کر چکا ہے تو کہان اور کس وجہ سے سابقہ ملازمت سے علیحدگی اختیار کی اور اگر سابقہ ملازمت مین کوئی کار نمایان کیا ہو تو اوس کو ظاہر کیا جائے اس قسم کے درخواست کے دس قطعے تحریر فرما کر ایجنسی ہذا مین روانہ فرمائین تاکہ وقتاً فوقتاً دفاتر مین پیش کیجا سکین۔

ف۲۔ فقرہ (۱) مین جس قدر امور بیان کئے گئے ہین اون کے متعلق اگر کوئی سند یا سارٹیفکٹ کسی دفتر کا عطیہ موجود ہو تو اون کی نقول بھی ہر قطعہ درخواست کے ساتھہ بھیجنی چاہئین

ف۳۔ درخواست کے ہمراہ فیس داخلہ حسب شرح ذیل ایجنسی ہذا مین وصول ہونی چاہئے

ملازمت خواہ	تا	۵عہ	سے	عاں

ملازمت خواہ تا لعلیہ سے سے

″ نماید ″ صہ

واضح ہو کہ یہ فیس داخلہ مراسلت فی مابین ایجنسی اور امیدوار اور نیز درخواستونکو دفاتر متعلقہ مین پیش کرنے مین خرچ کیجائیگی۔

ف۴۔ امیدوار صاحبان سے امید ہے کہ بالعموم اپنی تبدیل مقام سے اور خاص طور پر ختم ششماہی دوم تک اپنا نام آیندہ سال قائم رہنے کے واسطے ایجنسی ہذا کو مطلع فرمادیا کرین اگر ختم سال تک کوئی اطلاع نہ ملی تو اوس کے معنی یہ سمجھے جائینگے کہ آپ اپنے طور پر ملازمت حاصل کر چکے ہین اور ایجنسی ہذا مین نام درج رہنا نہین چاہتے ہین اور اس وجہ سے مجبوراً رجسٹر سے نام خارج کر دیا جائیگا۔ اگر اس صورت سے کسی امیدوار کا نام خارج کیا گیا ہو تو پھر صرف نصف فیس داخلہ وصول ہونے پر اونکا نام درج رجسٹر کر لیا جائے گا۔

ف۵۔ جو صاحب ایجنسی ہذا مین امیدوار رہنا چاہین وہ درخواست کے ساتھ ایجنسی ہذا کے مطبوعہ فارم کی بھی خانہ پری کر کے روانہ فرمائین جو طلب کرنے پر روانہ کیا جاسکتا ہی

ف۶۔ جو صاحب ایجنسی ہذا کے ذریعہ سے ملازمت ملنے مین کامیاب ہون گے تو حکم تقرر اجرا ہونے پر اون سے تنخواہ کا نصف حصہ بطور محنتانہ ایجنسی مین داخل کرایا جائیگا یا اس کی اجازت دین کہ اون کا حکم تقرر جو ایجنسی مین وصول ہو اوس کو بذریعہ وی پی پوسٹ اون کی خدمت مین بھیجدیا جائے۔

ف۷۔ اگرچہ یہ ایجنسی اس امر کا ذمہ نہین لیتی کہ ہر امیدوار اپنے حسب دلخواہ ملازمت

پانے مین کامیاب ہی ہو جائے گا لیکن ایجنسی ہذا یہ یاد کراتی ہے کہ حتی الوسع ہر امیدوار کے واسطے ہر ممکن و جائز کوشش کو کام لائیگی اور اپنے فرائض منصبی کو نہایت مستعدی اور ایمانداری کے ساتھ انجام دے گی

۸۔ اگر کسی امیدوار کا تقرر اوس کے حسب دلخواہ کسی جائداد پر ہو جائے اور پہروہ اوس تنخواہ پر ملازمت سے انکار کرے تو اوس کا نام رجسٹر سے خارج کر دیا جاوے گا البتہ دوبارہ فیس داخلہ داخل کرنے پر اگر مناسب سمجھا جائیگا تو مکرر رجسٹر مین نام درج کر لیا جائیگا۔

۹۔ چونکہ ایجنسی ہذا کا دفتر زبان اردو مین رکہا گیا ہے اس لیے جو مراسلت کیجائے وہ صرف زبان اردو ہی مین کیجائے لیکن اگر کوئی خاص وجہ ہو تو دوسری زبان مین بھی مراسلت کیجا سکتی ہے۔

۱۰۔ اگرچہ یہ ایجنسی اس امر کی ذمہ دار نہین ہے کہ ہر امیدوار کا رویہ اور چال چلن قابل ستائش ہی رہے گا لیکن امیدوارون سے یہ امید قوی ہے کہ وہ اپنی ماموری کے بعد دیانت وراست بازی اور اطاعت کو ملحوظ رکہین گے۔

۱۱۔ اگر ایجنسی ہذا کو کسی امیدوار کے چال چلن کے متعلق شبہ ہو یا کسی دیگر وجہ سے جس کا ظاہر کرنا مصلحتاً ایجنسی ہذا مناسب نہ سمجھے تو ایجنسی ہذا کو یہ اختیار ہوگا کسی امیدوار کا نام بلا کسی وجہ ظاہر کرنے کے رجسٹر مین درج نہ کرے یا درج ہو چکا ہو تو اسکو خارج کرکے اس عمل سے امیدوار کو مطلع کر دے صورت ثانی مین امیدوار کو فیس داخلہ

بعد وضع اخراجات حقیقی بقیہ فیس واپس کردیجائیگی۔

ف ۱۲۔ کسی امیدوار کو یہ اختیار نہوگا کہ جو فیس بحیثیت ہذا مین داخل کی گئی ہو وہ واپس لے یا واپس لینے کی درخواست کرے ایسی درخواست بغیر ادائی جواب شامل مثل کردیجائیگی

قواعد متعلقہ ملازمین خواہان تبادلہ

ف ۱۔ جو اصحاب اپنا تبادلہ دفاتر اضلاع سے دفاتر بلدہ مین یا کسی ایک ضلع یا سمت سے کسی دوسرے ضلع یا سمت مین یا کسی ایک سررشتہ سے دوسرے سررشتہ مین چاہیں تو وہ اپنی درخواست کے دو قطعہ بخط اردو یا انگریزی روانہ فرمائین درخواست مین صرف خواہش تبادلہ اور کارگزاری ولیاقت کی مختصر کیفیت درج کیجائے اور یہ بھی لکھا جائے کہ اب تک کس کس محکمہ جات مین کارگزار رہا ہے اور کس مقام پر تبادلے سے رضامند ہے اور کس امتحان مین کامیاب ہے اور کس قدر زبانون مین دفتری کام کرسکتا ہے اس کی بھی صراحت کیجائے کہ تبادلہ کی تنخواہ سے یا مساوی تنخواہ سے یا ترقی سے چاہتا ہے۔

ف ۲۔ داخلہ رجسٹر فیس حسب ذیل درخواست کے ساتھ بھیجی جائے۔

ماہوار یا ب	تا	عا
زائد از	۔۔	ے

ف ۳۔ تبادلہ منظور ہوجانے کی صورت مین تبادلہ خواہان اصحاب کو لازم ہے کہ

اپنی تنخواہ کا آٹھواں حصہ بطور محنتانہ ایجنسی ہذا میں داخل کریں۔

۴۔ بقیہ قواعد مندرجہ قواعد ملازمت سرکاری۔ جن کا ذکر فقرات۔ ۴ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ میں کیا گیا ہے تبادلہ خواہان سے بھی متعلق رہیں گے۔

قواعد متعلقہ ملازمت خانگی۔

۱۔ ملازمت خانگی سے حسب ذیل ملازمتیں مراد ہوں گی۔

مدرس خانگی۔

محرر وکلا

گماشتہ یا کارندہ

بہیرا (شاگرد پیشہ وخدمت گار وغیرہ)

خانساماں

موٹر ڈرائیور وغیرہ۔

فیس داخلہ ملازمت و ملازم خواہ سے علیحدہ علیحدہ حسب شرح ذیل لیجائیگی۔

ملازمت خواہ	تا	عہ	سے	۴؍
"	زائد از	"		۸؍

خانگی ملازمت خواہ سے بھی وہ تمام قواعد متعلق ہیں جن کا ذکر بضمن ملازمت سرکاری کیا گیا ہے۔ مگر درخواست کے صرف دو قطعہ پیش کرنے ہوں گے اور ملازم

بہم پہنچنے پر بطور محنتانہ ملازم خواہ سے صرف ایک روپیہ اور ملازم کو تنخواہ کا اٹھواں حصہ وقت تقرر ادا کرنا ہوگا۔

قواعد دربارہ فروخت جائداد منقولہ وغیر منقولہ

ـلـ (الف) جائداد منقولہ سے مراد موٹر سائیکل۔ گاڑی۔ گھوڑا۔ ہاتی یا دیگر مویشی یا جواہرات زیورات پالیسی نوٹ وغیرہ یا اسی قسم کی قیمتی چیزیں ہیں۔

(ب) جائداد غیر منقولہ سے مراد مکانات۔ ملکیات و نمبرات زراعتی و زمینات افتادہ۔ قطعہ جات باغات و نیز ایسی دوسری چیزیں ہیں۔

ـ۲ـ) جائداد ہاے مندرجہ صدر کے متعلق حسب ذیل فیس داخلہ لیجائیگی۔

شرح فیس داخلہ۔	از عسعہ	تا یکصد	۸/
	از یکصد	تا ایک ہزار	عسعہ
	زاید	از ایک ہزار	عا/

ـ۳ـ مالک اشیاء منقولہ پر واجب ہوگا کہ وہ ایک فرد جس میں شئے فروخت شدنی کا نام حلیہ قیمت درج ہو ایجنسی ہذا میں داخل کریں جو قیمت فرد میں درج کردیجائیگی وہ حقیقی ہوگی۔ اسیطرح جائداد غیر منقولہ کے مالکان کو بھی ایک فرد داخل کرنی ہوگی جس میں نام و پتہ و قیمت شئے و رقبہ و حدود اربعہ درج ہوں گے۔ اگر مکان یا ملکیات ہوں تو اوس کا نظری مگر صحیح نقشہ داخل کرنا چاہیے۔ جو قیمت اوس میں درج کیجائیگی وہ قطعی سمجھی جائیگی۔ اگر مالکان شئے قیمت مندرجہ فرد پر دینا پسند نہ کریں گے تو شئے مذکورہ رجسٹر ایجنسی ہذا سے خارج کردیجائیگی

اور مالکان شئے کو فیس داخل جمع شدہ کے واپس لینے کا حق نہوگا۔ لیکن اگر وہ قیمت مقررہ سے اضافہ پر یا پھر سابقہ قیمت پر فروخت کرنا چاہیں تو مکرر فیس داخل کرنے پر وہ شئے درج رجسٹر ہو سکے گی۔

ف ۴۔ اشیاء زیر فروخت کی ایک مفصل فہرست روزانہ ایجنسی ہذا کے در پر آویزاں کیجایا کریگی جس سے خریداروں کو اشیاء زیر فروخت کا تفصیلی علم ہو سکے گا اور نیز دوسرے طور پر بھی فراہمی خریداروں کی کوشش کیجائے گی۔

ف ۵۔ مالکان اشیاء کو لازم ہوگا کہ جس وقت ایجنسی ہذا سے کسی خریدار کو شئے زیر فروخت کا معائنہ کرایا جائے تو وہ معاینہ کرادیں یا اگر جائداد منقولہ سے کسی شئے کو ایجنسی ہذا میں طلب کیا جائے تو روانہ فرمادیں۔

ف ۶۔ بعد فروختگی جائداد فیصدی ۲ روپیے کمیشن مالکان اشیاء سے لیا جائے گا لیکن زیادہ قیمتی اشیاء کی فیس کا تصفیہ بالمشافہ کیا جا سکتا ہے۔

قواعد بابت کرایہ مکانات وغیرہ

جو مکانات ودوکانات وغیرہ کرایہ دیئے جانے کے قابل ہوں تو اون کے مالکان کو چاہیے کہ اوس مکان وغیرہ کی مختصر کیفیت معہ پتہ ونمبر مکان وشرح کرایہ کو ایجنسی ہذا کو بذریعہ تحریر مطلع فرمائیں اور تحریر کے ساتھ فیس داخلہ بھی ارسال فرمائیں جس کی شرح حسب ذیل ہے

ماہوار پانچ روپیہ کرایہ تک ۴ ر

ماہوار پچیس روپیہ کرایہ تک ۸ر

〃 زائد از پچیس روپیہ ۳عہ

اسیطرح خواہشمندان مکانات وغیرہ کو خواہ بلدہ مین ہون یا بیرونجات پر انکو بذریعہ تحریر اس امر کی اطلاع کرنی ہوگی کہ وہ کس قسم کا مکان بلدہ یا بیرون بلدہ مین کس موقعہ پر اور کس کرایہ کا لینا چاہتے ہین۔ تحریر مذکور کے ساتھہ اون کو بھی حسب شرح صدر فیس داخلہ ارسال کرنی ہوگی۔ لیکن بعد دستیابی مکان وغیرہ اون کو بطور حق المحنت فیس داخلہ سے دوچند ایجنسی ہذا مین داخل کرنی ہوگی۔

(نوٹ) جملہ خط و کتابت بذریعہ منیجر صاحب ایجنسی ہذا ہونی چاہیئے

محمد احمد اللہ خان خویشگی خورجوی
منیجنگ ایجنٹ
دی
حیدرآباد سرویس سکیورنگ ایجنسی

مطابق یکم جنوری سنہ ۱۵ ۱۹ع
حیدرآباد دکن

(۰)